Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰	۲ شعبان ۱۳۹۶ھ ✿ ۳۱ وفا ۱۳۵۵ہش ✿ ۳۱ جولائی ۱۹۷۶ء	نمبر ۱۷۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۱ ۔ وفا حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

کل بخار تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہیں ہوا مگر اعصابی بے چینی اور ضعف بہت رہا۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے ۔ آمین

ربوہ ۳۰ ۔ وفا جامع مسجد اقصیٰ میں آج زیر ارشاد محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی نمازِ جمعہ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے پڑھائی۔

آپ نے خطبہ جمعہ میں بتایا کہ جماعتِ احمدیہ کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ دُنیا کو اسلام کے پرچم تلے جمع کیا جائے۔ اسی مقصد کے پیشِ نظر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دلائلِ عقلیہ اور آسمانی نشانات کے ساتھ یہ ثابت کیا کہ اب تاقیامت زندہ مذہب صرف اسلام ہے زندہ کتاب قرآنِ مجید اور زندہ نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اسی مقصد کے حصول کے لئے حضور علیہ السلام نے نرمی اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے کی نصیحت فرمائی ہے جس پر عمل کرنا ہم سب کا فرض ہے۔

آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے بعض اہم ارشادات پڑھ کر سنائے اور پھر دعا کی اہمیت واضح کرتے ہوئے احبابِ جماعت کو تحریک فرمائی کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سفرِ امریکہ کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعا کریں۔ اسی طرح حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحتِ کاملہ کے لئے بھی التزام کے ساتھ دعائیں کرنی چاہئیں۔ نیز پاکستان کے استحکام اور عالمِ اسلام کے لئے دعائیں کرنا بھی ہماری خاص ذمہ داری ہے۔ ہمیں دعاؤں سے کبھی نہیں تھکنا چاہیئے اور اس امر پر کامل یقین رکھنا چاہیئے کہ بالآخر اللہ تعالیٰ اسلام ہی کو غلبہ اور کامیابی عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ

لازمی چندہ جات کی ماہ بماہ ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مسلمانوں کیلئے بہت بڑے فخر اور ناز کا موقع ہے کہ اسلام ہر طرح سے کامل اور مکمل دین ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے برکات اور ثمرات تازہ بتازہ ہر زمانہ میں پائے جاتے ہیں

"یہ خدا کا فضل ہے جو اسلام کے ذریعہ مسلمانوں کو ملا اور اس فضل کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے۔ جس پہلو سے دیکھو مسلمانوں کو بہت بڑے فخر اور ناز کا موقع ہے۔ مسلمانوں کا خدا پتھر، درخت، حیوان، ستارہ یا کوئی مُردہ انسان نہیں ہے بلکہ وہ قادرِ مطلق خدا ہے جس نے زمین و آسمان کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے پیدا کیا اور حیّ و قیّوم ہے۔

مسلمانوں کا رسول وہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس کی نبوّت اور رسالت کا دامن قیامت تک دراز ہے آپ کی رسالت مُردہ رسالت نہیں بلکہ اس کے ثمرات اور برکات تازہ بتازہ ہر زمانے میں پائے جاتے ہیں جو اس کی صداقت اور ثبوت کی ہر زمانہ میں دلیل ٹھہرتے ہیں۔ چنانچہ اِس وقت بھی خدا نے ان ثبوتوں اور برکات اور فیوض کو جاری کیا ہے اور مسیح موعود کو بھیج کر نبوّتِ محمدیہ کا ثبوت آج بھی دیا ہے اور پھر اس کی دعوت ایسی عام ہے کہ کُل دُنیا کے لئے ہے۔ قُل یا ایّھا النّاس اِنّی رسول اللّٰہ الیکم جمیعًا اور پھر فرمایا ما ارسلنٰک اِلّا رحمۃً للعٰلمین۔

کتاب دی تو ایسی کامل اور ایسی مُحکم اور یقینی کہ لا ریب فیہ اور فیھا کتبٌ قیّمہ اور اٰیات محکمٰت۔ قولٌ فصلٌ۔ میزانٌ۔ مہیمنٌ۔ غرض ہر طرح سے کامل اور مکمّل دین مسلمانوں کا ہے جس کے لئے الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینًا کی مُہر لگ چکی ہے۔ پھر کس قدر افسوس ہے مسلمانوں پر کہ وہ ایسا کامل دین جو رضاءِ الٰہی کا موجب اور باعث ہے رکھ کر بھی بے نصیب ہیں اور اس دین کے برکات اور ثمرات سے حصّہ نہیں لیتے بلکہ خدا تعالیٰ نے جو ایک سلسلہ ان برکات کو زندہ کرنے کیلئے قائم کیا تو اکثر انکار کے لئے اُٹھ کھڑے ہوئے اور لستَ مرسلًا اور لستَ مؤمنًا کی آوازیں بلند کرنے لگے۔"

(الحکم ۲۴ مئی ۱۹۰۲ء)

پبلشر: مسعود احمد ✿ پرنٹر: سید عبدالحی ✿ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ✿ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۱ وفا ۱۳۵۵ھش
۳۱ جولائی ۱۹۷۶ء

چار بنیادی صفاتِ الٰہیہ ——— اور ——— ہمارا فرض

کل کی اشاعت میں بتایا گیا تھا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سورۂ فاتحہ کی تفسیر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی چار بنیادی صفات پر نہایت بصیرت افروز رنگ میں روشنی ڈالی ہے اور بتایا ہے کہ دنیا میں خدا تعالیٰ کا فیضان چار طور پر جاری ہے پہلا فیضان فیضانِ اعم ہے جو بلا امتیاز ذی روح یا غیر ذی روح افلاک سے لیکر زمین تک تمام چیزوں پر حاوی ہے۔ اس کا نام قرآنِ کریم میں ربوبیت ہے۔ دوسرا فیضان فیضانِ عام ہے۔ یہ سب ذی روحوں پر بلا کسی استحقاق کے اور بغیر کسی عمل کی پاداش کے جاری و ساری ہے ہر جاندار اس فیضان سے متمتع ہوتے ہوئے جیتا جاگتا، کھاتا پیتا اور جملہ ضروریات سے متمتع ہوتا ہوا نظر آتا ہے، اس فیضان کو اللہ تعالیٰ نے رحمانیت کے لفظ سے تعبیر کیا ہے۔ تیسرا فیضان فیضانِ خاص ہے۔ اسے حاصل کرنے کے لئے جدوجہد، کوشش، تزکیہ قلب، دعا، تضرع، توجہ الی اللہ اور اسی طرح کے دیگر مجاہدات ضروری ہیں۔ اسے وہی پاتا ہے جو اس کے لئے محنت و کوشش کرتا ہے۔ یہ فیضان اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت کے ماتحت حاصل ہوتا ہے۔ چوتھے فیضان کا نام حضور علیہ السلام نے فیضانِ اخص رکھا ہے جو اس مادی زندگی کے خاتمہ کے بعد حیاتِ اخروی کے زمانہ میں ظاہر ہوتا ہے۔ اِس فیضان کو اللہ تعالیٰ نے سورۂ فاتحہ میں مالکِ یوم الدین کے الفاظ سے بیان فرمایا ہے۔

اگر ہم ان چار فیضانوں پر جو درحقیقت اللہ تعالیٰ کی چار بنیادی اور اصولی صفات پر مبنی ہیں غور و تدبر کریں تو ہمیں معلوم ہو گا کہ اللہ تعالیٰ کی رضاء اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم اپنی زندگیوں میں ان چاروں صفات کا مظہر بننے کی مقدور بھر کوشش کریں اور اپنی استعداد کے مطابق اللہ تعالیٰ کی ان چاروں صفات کو دنیا میں ظاہر کرنے کے لئے اپنی صلاحیتوں کو وقف کر دیں۔ اگر ہم اپنی اس حقیر کوشش میں کامیاب ہو جائیں تو یقیناً ہم قرآن پاک کے جملہ اوامر کی تعمیل کرنے اور نواہی سے بچنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں اور اِس طرح اللہ تعالیٰ کی رضاء کو حاصل کر کے اسکی ابدی رحمتوں کے وارث بن سکتے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

"سورۂ فاتحہ اس لئے اللہ تعالیٰ نے پیش کی ہے اور اس میں سب سے پہلی صفت ربّ العالمین بیان کی ہے جس میں تمام مخلوقات شامل ہے۔ اسی طرح پر ایک مومن کی ہمدردی کا میدان سب سے پہلے اتنا وسیع ہونا چاہیئے کہ تمام چرند پرند اور کل مخلوق اس میں آجاوے۔ پھر دوسری صفت رحمٰن بیان کی ہے جس سے یہ سبق ملتا ہے کہ تمام جاندار مخلوق سے ہمدردی خصوصاً کرنی چاہیئے۔ اور پھر رحیم میں اپنی نوع سے ہمدردی کا سبق ہے۔ غرض اس سورۂ فاتحہ میں جو اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہیں یہ گویا خدا تعالیٰ کے اخلاق ہیں جن سے بندہ کو حصہ لینا چاہیئے۔"

(الحکم ۲۴ اگست ۱۹۰۲ء)

حضور علیہ السلام نے اس ضمن میں جماعت احمدیہ سے تعلق رکھنے والے افراد کو خاص طور پر مخاطب کیا ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں :۔

"جو شخص عام مسلمانوں میں سے ہماری جماعت میں داخل ہو جائے اس کا پہلا فرض یہی ہے کہ جیسا کہ وہ قرآن کی سورۂ فاتحہ میں پنج وقت اپنی نماز میں اقرار کرتا ہے کہ خدا ربّ العالمین ہے اور خدا رحمان ہے اور خدا رحیم ہے اور خدا ٹھیک ٹھیک انصاف کرنے والا ہے۔ یہی چاروں صفتیں اپنے اندر بھی قائم کرے ورنہ وہ اس دعا میں کہ اس سورت میں پنج وقت اپنی نماز میں کہتا ہے کہ اِیَّاكَ نَعْبُدُ یعنی اے ان چاروں صفتوں والے اللہ! میں تیرا ہی پرستار ہوں اور تو ہی مجھے پسند آیا ہے، سراسر جھوٹا ہے۔ کیونکہ خدا کی ربوبیت یعنی نوعِ انسان اور نیز غیر انسان کا مربّی بننا اور ادنیٰ سے ادنیٰ جانور کو بھی اپنی مربیانہ سیرت سے بے بہرہ نہ رکھنا یہ ایک ایسا امر ہے کہ اگر ایک خدا کی عبادت کا دعویٰ کرنے والا خدا کی اس صفت کو محبت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کو پسند کرتا ہے یہاں تک کہ کمالِ محبت سے اس الٰہی سیرت کا پرستار بن جاتا ہے تو ضروری ہوتا ہے کہ وہ آپ بھی اس صفت اور سیرت کو اپنے اندر حاصل کر لے تا اپنے محبوب کے رنگ میں آجائے ایسا ہی خدا کی رحمانیت یعنی بغیر کسی عوض کسی خدمت کے مخلوق پر رحم کرنا یہ بھی ایک ایسا امر ہے کہ سچا عابد جس کو یہ دعویٰ ہے کہ میں خدا کے نقشِ قدم پر چلتا ہوں۔ ضرور یہ خُلق بھی اپنے اندر پیدا کرتا ہے۔ ایسا ہی خدا کی رحیمیت یعنی کسی کے نیک کام میں اس کام کی تکمیل کے لئے مدد کرنا یہ بھی ایک ایسا امر ہے کہ سچا عابد جو خدا کی صفات کا عاشق ہے اس صفت کو اپنے اندر حاصل کرتا ہے۔ ایسا ہی خدا کا انصاف جس نے ہر ایک حکم عدالت کے تقاضا سے دیا ہے نہ نفس کے جوش سے۔ یہ بھی ایک ایسی صفت ہے کہ سچا عابد کہ جو تمام الٰہی صفات اپنے اندر لینا چاہتا ہے اِس صفت کو چھوڑ نہیں سکتا۔ اور راستباز کی خود بھاری نشانی یہی ہے کہ جیسا کہ وہ خدا کے لئے اِن چار صفتوں کو پسند کرتا ہے ایسا ہی اپنے نفس کے لئے بھی یہی پسند کرے۔ خدا نے سورۂ فاتحہ میں یہی تعلیم کی تھی جس کو اس زمانہ کے مسلمان ترک کر بیٹھے ہیں۔"

(اشتہار واجب الاظہار مورخہ ۴ نومبر ۱۸۹۹ء مشمولہ تریاق القلوب)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منشائے مبارک کے مطابق اِن چاروں صفاتِ الٰہیہ کا مظہر بننے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

جہاں سے کفر و باطل دور کر دے

الٰہی ظلمتیں کافور کر دے
جہاں سے کفر و باطل دور کر دے

فیوضِ رحمۃٌ للعالمینؐ سے
ہر اِک انساں کا دِل معمور کر دے

ہو سب ادیان پر اسلام غالب
مسلمان قوم کو منصور کر دے

رہِ رشد و ہُدیٰ پہچان لیں سب
عیاں قرآں کا دستور کر دے

پلا ہر قوم کو اب جامِ وحدت
مئے توحید سے مخمور کر دے

مٹا کر فتنۂ یاجوج و ماجوج
ہر اِک مومن کو تُو مسرور کر دے

عطا صدق و صفا کر اُن کو مولیٰ
دِلوں سے دور مکر و زور کر دے

بہم یک جان ہو جائیں مسلماں
یہ خانہ جنگیاں سب دور کر دے

جو دشمن ہیں محمد مصطفٰےؐ کے
اُنہیں مغلوب اور مقہور کر دے

صداقت احمدیّت کی بھی ہر سُو
عیاں مثلِ سحاب نور کر دے

امامِ مہدیٔ دوراں کے دم سے
منوّر ہر شبِ دیجور کر دے

تجلّیٔ جمالِ مصطفٰےؐ سے
ہر اک بستی فرازِ طور کر دے

یہ دورِ ابتلاء اب ختم فرما
مسرّت سے ہمیں بھرپور کر دے

خطائیں بخش دے صدّیق کی بھی
غم و آلام اس کے دور کر دے

(صدیق امرتسری ... سابق مبلغ افریقہ ...)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فیوض محمدیہ امت میں جاری ہیں

(محترم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

قرآن کریم اور احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آخری زمانہ میں سب سے بڑا فتنہ جس سے نسل انسانی عموماً اور امت مسلمہ خصوصاً دوچار ہونے والی تھی وہ دجالی فتنہ عیسائیت کا فتنہ ہے اسی فتنہ کو قرآن کریم میں

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا۔

(مریم ۹۱-۹۲)

کے الفاظ سے بیان کیا گیا ہے اور حدیث میں

ما من نبی الا قد انذر امتہ الاعور الکذاب الا انہ اعور وان ربکم لیس باعور مکتوب بین عینیہ ک ف ر وفی روایۃ ان الدجال اعور العین الیمنیٰ فمن ادرکہ فلیقرأ علیہ فواتح سورۃ الکہف فانہا جوارکم

(مشکوٰۃ کتاب الفتن)

کے الفاظ سے متنبہ کیا گیا ہے۔

عیسائیت نے دجالیت سے جہاں ایک طرف حیات مسیح کا عقیدہ مسلمانوں میں رائج کیا (جیسا کہ لکھا ہے

ففی زاد المعاد للحافظ ابن القیم رحمہ اللہ تعالیٰ ما یذکر ان عیسیٰ رفع وہو ابن ثلث وثلاثین سنۃ لا یعرف بہ اثر یجب المصیر الیہ قال الشامی وہو کما قال فان ذلک انما یروی عن النصاریٰ

(فتح البیان جلد ۲ صفحہ ۲۶)

اور اس طرح مسیح علیہ السلام کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا ہی افضل قرار دیا جیسا کہ ایک زندہ مردہ سے افضل ہوتا ہے وہاں الٹول نے مسلمانوں کے ختم نبوت سے متعلق صحیح عقیدہ کی غلط توجیہ کے نتیجہ میں اس امر پر زور دینے میں اپنا پورا زور صرف کر ڈالا تھا کہ نعوذ باللہ اسلام ایک مردہ مذہب ہے جس میں روحانی فیوض کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند ہو چکا ہے۔

اس بیرونی فتنہ کے علاوہ قرآن کریم اور احادیث نے مسلمانوں کی اندرونی خرابی اور عملی کمزوری کی بھی نشاندہی کر دی تھی کہ ایک زمانہ آئے گا جب رسول پاک کی روح پکار اٹھے گی کہ یا رَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا۔ اور ان کی حالت اس قدر بدتر ہو جائیگی کہ

لا یبقی من الاسلام الا اسمہ ولا یبقی من القرآن الا رسمہ مساجدہم عامرۃ وہی خراب من الہدیٰ علماءہم شر من تحت ادیم السماء من عندہم تخرج الفتنۃ وفیہم تعود۔

(مشکوٰۃ)

جب قرآن کریم اور احادیث میں بیان کردہ یہ پیشگوئیاں روز روشن کی طرح پوری ہو گئیں تو اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک اور اپنے محبوب رسول کی دوسری پیشگوئیوں کے مطابق مسلمانوں کی بہتری کی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے روحانی فرزندوں میں سے ایک عظیم روحانی فرزند حضرت مرزا غلام احمد بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کو مسیح موعود کے منصب پر فائز کر کے دنیا میں مبعوث فرمایا آپ نے ایک طرف بیرونی فتنہ کے استیصال کے لئے قرآن کریم اور احادیث کے زبردست دلائل سے حضرت مسیح علیہ السلام کا وفات یافتہ ہونا ثابت کرتے ہوئے کسر صلیب کی پیشگوئی کو پورا کیا تو دوسری طرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے عظیم منصب ختم نبوت کی اصلی اور حقیقی تشریح جسے مسلمان بھلا بیٹھے تھے ازسرنو دنیا کے سامنے پیش کر کے جملہ انبیاء اور تمام مذاہب کے بالمقابل حضرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زندہ نبی ہونا قرآن کریم کا زندہ کتاب ہونا اور اسلام کا زندہ مذہب ہونا اپنے وجود باجود کے ذریعہ ثابت کرتے ہوئے لو کان الایمان معلقاً بالثریا لنالہ رجل من ہؤلاء۔ کے مصداق ہو گئے

اس بات سے کسی کو انکار کی گنجائش نہیں کہ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ کے مطابق انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا گیا ہے۔ اور انسانوں میں سے انبیاء کو افضلیت کا مقام حاصل ہے اور تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ کی روشنی میں انبیاء میں بھی درجات ہیں اور سب سے اعلیٰ اور افضل رتبہ اس رسول پاک کو ملا جسے قرآن کریم میں خاتم النبیین کے عظیم الشان لقب سے نوازا گیا ہے اور جو کائنات کی پیدائش کا نقطہ مرکزی ہے لولاک لما خلقت الافلاک کے مطابق قرار دیا گیا۔

اللہم صل وسلم علیہ بعدد ہمہ وغمہ لامتہ آمین۔

جس زمانہ میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام مبعوث ہوئے اس وقت آیت

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ میں بیان کردہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بلند شان منصب خاتم النبیین کی ایسی توجیہہ اپنا بیٹھے تھے جس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کسر شان لازم آتی تھی۔ ان کا نظریہ یہ تھا اور اب بھی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کے یہ معنی ہیں کہ آپ نبیوں کو ختم کرنے والے ہیں۔ آپ کے بعد ہر قسم کی نبوت کا دروازہ کلی طور پر بند ہو چکا ہے۔ آئندہ کے لئے کوئی شخص کسی صورت اور کسی حالت میں بھی نبوت کا مقام حاصل نہیں کر سکتا۔ جو نبی آنے تھے وہ سب کے سب آپ کی بعثت سے قبل آ چکے۔ آپ کے بعد اب کوئی نبی نہیں آئے گا نہ صرف یہ کہ دوسری امتوں میں سے کسی فرد کو نبوت کا مقام نہیں ملے گا بلکہ خود امت محمدیہ جو خدا کی قرآن کریم میں كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ کے مطابق خیر الامم ہے وہ بھی اس نعمت کے حصول سے یکسر محروم و بے نصیب ہے

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک غلام کی حیثیت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی اتباع کی برکت اور عظیم الشان فیضان کے نتیجہ میں آنحضور ہی کے لائے ہوئے آخری دین اسلام کی سربلندی کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہوئے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عدیم المثال مقام ختم نبوت کی اصل حقیقت کو قرآن و احادیث اور بزرگان سلف کے اقوال سے ایک دفعہ پھر اعلیٰ طریق سے بیان فرمایا اور آپ کی بیان فرمودہ حقیقت کے مطابق جماعت احمدیہ اس یقین پر قائم ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم دنیا کے لئے رحمت تھے۔ آپ نے آ کر دنیا کو فیوض آسمانی سے محروم نہیں کر دیا۔ بلکہ آپ کی مبارک بعثت سے اللہ تعالیٰ کے فیوض کی روانی پہلے سے بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ اگر پہلے وہ ایک نہر کی طرح بہتے تھے تو اب ایک دریا کی طرح بہتے ہیں کیونکہ پہلے علم دین کمال کو نہیں پہنچا تھا اور علم کامل کے بغیر عرفان کامل بھی حاصل نہیں ہو سکتا اور اب علم اپنے کمال کو پہنچ گیا ہے اور قرآن کریم میں وہ کچھ بیان کیا گیا ہے جو اس سے پہلے کی کتب میں بیان نہیں کیا گیا تھا۔ پس رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل لوگوں کو عرفان میں زیادتی حاصل ہوئی ہے اور عرفان میں زیادتی کی وجہ سے اب وہ ان اعلیٰ مقامات پر پہنچ سکتے ہیں جن پر پہلے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لوگ نہیں پہنچ سکتے تھے۔

قرآن مجید میں کوئی ایک آیت یا کوئی لفظ بھی ایسا نہیں جس سے ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہر قسم کی نبوت کا دروازہ بند ہونا ثابت ہوتا ہو۔ بلکہ اس کے خلاف جابجا یہ بیان موجود ہے کہ سرور کائنات فخر موجودات سید ولد آدم حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد خدا کی نعمتوں رحمتوں اور برکتوں کے دروازے پہلے سے بھی بہت زیادہ وسیع صورت میں کھل گئے ہیں۔

(۱) قرآن مجید کی سب سے افضل ترین اور سب سے پہلی سورت میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ عظیم الشان دعا سکھلائی ہے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ یعنی اے ہمارے رب تو ہمیں صراط مستقیم کی طرف ہدایت دے یعنی ان لوگوں کے طریق پر چلا جن پر تو نے اپنے انعام کئے ہمیں سیدھے رستہ کی طرف ہدایت دے وہ رستہ جو تیری طرف سے انعام پانیوالوں کا رستہ ہے۔

ہمیں قرآن کریم سے ہی معلوم کرنا چاہیئے کہ صراط مستقیم کونسا ہے اور صراط الذین انعمت علیھم سے کیا مراد ہے۔

اس سلسلہ میں سورۃ نساء کی یہ آیات قابل غور ہیں:۔

وَلَوْ اَنَّھُمْ فَعَلُوْا مَا یُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَیْرًا لَّھُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِیْتًا ۝ وَّاِذًا لَّاٰتَیْنٰھُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝ وَّلَھَدَیْنٰھُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۝ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیْقًا ۝ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ وَكَفٰی بِاللّٰهِ عَلِیْمًا ۝

(نساء آیت ۶۷-۷۱)

یعنی اگر یہ لوگ اسی طرح عمل کرتے جس طرح ان سے کہا جاتا ہے تو ان کے لئے اچھا ہوتا اور ان کے دلوں کو یہ بات مضبوط کر دیتی اور اس صورت میں ہم ان کو بہت بڑا اجر دیتے اور ہم ان کو صراط مستقیم دکھا دیتے اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں گے وہ ان لوگوں میں شامل کئے جائیں گے۔ جن پر اللہ نے انعام کئے ہیں یعنی نبیوں میں صدیقوں میں شہیدوں اور صلحاء میں اور یہ لوگ نہایت عمدہ دوست ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ خوب جاننے والا ہے۔

ان آیات سے ظاہر ہوتا ہے کہ منعم علیہ گروہ کا رستہ دکھانے سے مراد نبیوں صدیقوں شہیدوں اور صلحاء کے گروہ میں شامل کرنا ہے پس جب کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کی معرفت ہمیں ہدایت دی کہ ہم قریباً چالیس دفعہ دن میں سورۃ فاتحہ کی دعا کے ذریعہ اس سے صراط مستقیم کے لئے دعا کریں اور وہ خود صراط مستقیم کی تشریح یہ کرتا ہے کہ نبیوں صدیقوں شہیدوں اور صلحاء کے گروہ میں شامل کر دیا جائے گا تو کس طرح ممکن ہے کہ وہ ایک طرف تو ہم پر زور دے کہ مجھ سے نبیوں صدیقوں شہیدوں اور صلحاء کے انعامات مانگو اور دوسری طرف صاف کہہ دے کہ میں نے تو یہ انعام اس امت کے لئے ہمیشہ کے لئے روک دیا۔

اگر اللہ تعالیٰ نے یہ انعام روک دیا تھا تو وہ کبھی ہمیں سورۃ فاتحہ میں منعم علیہ گروہ کے رستہ کی طرف رہنمائی کی دعا نہ سکھاتا اور کبھی اس راستہ کی تشریح یہ نہ فرماتا کہ ہمارے رسول کی اتباع سے انسان نبیوں کے گروہ میں بھی شامل ہو جاتا ہے الغرض اس آیت کی رُو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام اتنا بلند ہے کہ آپ کی پیروی انسان کو بڑے سے بڑے روحانی انعام کا وارث بنا سکتی ہے اور کوئی انعام ایسا نہیں جو آپ کے سچے متبع کی پہنچ سے باہر ہو۔ اس کے مقابل پر جب اللہ تعالیٰ دوسری آیت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ باقی نبیوں کا ذکر کرتا ہے تو وہاں نبوت کے انعام کا ذکر چھوڑ کر صرف صدیقوں اور شہیدوں کے ذکر پر ہی اکتفا کرتا ہے

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ ھُمُ الصِّدِّیْقُوْنَ وَالشُّھَدَآءُ عِنْدَ رَبِّھِمْ۔

(حدید آیت ۲۰)

جب اس آیت کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فیوض کے جاری رہنے اور آپ کی کامل پیروی سے نبوت کے امت میں جاری رہنے کے طور پر پیش کیا جاتا ہے تو بعض کوتاہ اندیش کہتے ہیں کہ اس آیت میں مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْھِمْ ہے نہ کہ مِنَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْھِمْ یعنی اس سے صرف یہ مراد ہے کہ اس امت کے افراد نبیوں کے ساتھ ہونگے نہ کہ نبیوں میں شامل ہوں گے لیکن معترضین یہ نہیں سوچتے کہ اس آیت میں صرف نبیوں کا ہی ذکر نہیں بلکہ ان کے ساتھ ہی صدیقوں شہیدوں اور صالحین کا بھی ذکر ہے اور اگر مع کی وجہ سے اس آیت کے وہ معنی ہیں جو یہ لوگ کرتے ہیں تو پھر ساتھ ہی یہ بھی ماننا پڑے گا کہ اس امت میں کوئی صدیق بھی نہیں ہو گا۔ بلکہ صرف بعض افراد صدیقوں کے ساتھ رکھے جائیں گے اور اسی طرح شہید اور صالح بھی کوئی نہیں ہو گا صرف بعض لوگ شہیدوں اور صالحین کے ساتھ رکھے جائیں گے۔ جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ اس امت کے تمام افراد نیکی اور تقویٰ کے تمام مدارج سے محروم ہوں گے۔ صرف انعام میں ان لوگوں کے ساتھ شامل کر دئے جائینگے جو پہلی امتوں میں سے ان مدارج پر پہنچے ہیں۔ اس سے زیادہ اسلام قرآن اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک کیا ہو گی کہ امت محمدیہ میں سے نیک لوگ بھی نہ بنیں بلکہ صرف پہلے نیک لوگوں کے ساتھ شامل کر کے رکھ دیئے جائیں۔ غرض اگر مع کے لفظ پر زور دیکر نبوت کا سلسلہ بند کیا جائے گا۔ تو پھر اس کے ساتھ مسلمانوں کے لئے صدیقیت اور شہیدیت اور صالحیت کا دروازہ بھی بند کرنا پڑے گا۔ جو واقعات اور مشاہدہ کے خلاف ہے۔

"مع" کا لفظ "مِنْ" کے معنوں میں بھی آتا ہے مثلاً وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ (آل عمران آیت ۱۹۴) سورۃ اعراف آیت ۱۲ میں ابلیس کے متعلق وارد ہے

لَمْ یَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِیْنَ

لیکن دوسری جگہ یہی بات "مع" کے لفظ سے بیان کی جیسے

اَبٰٓی اَنْ یَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ

(الحجر ۳۲)

پس "مع" کا لفظ درجہ میں اشتراک کے لئے بھی آتا ہے جیسے فرماتا ہے:۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَھُمْ نَصِیْرًا ۝ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِیْنَھُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۭ وَسَوْفَ یُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝

(نساء ۱۴۶-۱۴۷)

یعنی تحقیق منافق دوزخ کے نچلے طبقہ میں ہونگے اور تو ان کا کسی کو مددگار نہیں پائے گا مگر ان میں سے وہ مستثنیٰ ہیں جنہوں نے توبہ کر لی اور اصلاح کر لی اور اللہ تعالیٰ کو خوب مضبوط پکڑ لیا اور اپنے دین کو محض اللہ ہی کے لئے کر دیا پس یہ لوگ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ہوں گے اور اللہ تعالیٰ مومنوں کو جلد بہت بڑا بدلہ دے گا۔ اس جگہ توبہ کرنے والے وغیرہ مستثنیٰ افراد کے لئے مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ آیا ہے اگر "مع" کے معنی اس جگہ "ساتھ" کے کئے جائیں تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ باوجود ان سب باتوں کے وہ مومن نہیں بنیں گے بلکہ صرف مومنوں کے ساتھ رکھے جائیں گے۔ اور یہ بات بالبداہت باطل ہے۔ (باقی)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی ہمشیرہ صاحبہ تین ماہ سے بوجہ بخار بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ قارئین الفضل سے کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (نثار احمد بسرا محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر سندھ)

۲۔ مکرم مرزا ارشد بیگ صاحب دکھو دیا ہسپتال میں بیمار ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے (رانا مبارک احمد قائد خلیل آباد ...)

۳۔ میری والدہ صاحبہ عرصہ ڈیڑھ ماہ سے فالج کا حملہ ہوا تھا بیمار چلی آرہی ہیں حواس درست نہیں بہت کمزور ہو گئی ہیں۔ احباب جماعت صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعمیرِ مساجد میں حصہ لینے والے مخلصین

(۲)

ماہ مئی ۱۹۷۶ء میں جن مخلصین نے تعمیر مساجد کے لئے دس روپے یا اس سے زائد حصہ لیا ہے ان کے اسماء گرامی کی دوسری قسط بغرض دعا درج ذیل ہے:-

۱۲- مکرم پیر داؤد احمد صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ ۱۷
۱۳- " شیخ فاروق احمد صاحب سوداگر چرم میہڑ ضلع دادو ۲۰
۱۴- جماعت احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات ۷۵
۱۵- " فقیر محمد صاحب سٹور کیپر ہسپتال گلگت ۳۰
۱۶- " عبدالرشید صاحب دادو ضلع لاڑکانہ ۱۵
۱۷- " سید سہیل احمد صاحب اسلام آباد ۲۰۲
۱۸- " محمود احمد صاحب " ۱۰
۱۹- " طاہر حمید صاحب سرگودھا ۱۶
۲۰- " ظفر اللہ صاحب چک ۷/۱۱-L ضلع ساہیوال ۱۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

سَو فیصد بجٹ پُورا کرنے والی مجالس انصار اللہ

ذیل میں ان مجالس کی قسط نمبر ۲ شائع ہو رہی ہے جنہوں نے اپنا سال رواں کا بجٹ خدا تعالیٰ کے فضل سے ۳۰ جون تک سَو فیصد ادا کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان مجالس کے تمام احباب کو اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

ضلع تھر پارکر (سندھ) فضل آباد۔ گوٹھ احمدیہ۔ 275/A کا چیلو اور ڈگری۔
ضلع لاڑکانہ۔ کھنڈو۔ صالح آباد۔
ضلع نواب شاہ (سندھ) چک ۲۷۔ سوکھرو۔ قمر آباد اور بھریا روڈ۔
صوبہ پنجاب۔ سیالکوٹ چھاؤنی۔ خوشاب ضلع سرگودھا۔

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

اعلانات نظارت تعلیم

۱- گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ سرگودھا میں سہ سالہ کورس برائے ڈپلوما Associate Engineer میں داخلہ کی آخری تاریخ ۲۱/۸/۷۶ ہے اور امیدوار کی عمر یکم ستمبر ۱۹۷۶ء کو ۱۵-۲۰ سال ہو۔ میٹرک پاس ہو۔ فزکس کیمسٹری ریاضی جیومیٹریکل اور ٹیکنیکل ڈرائنگ کے ساتھ۔ مقررہ فارم ہو فز متعلقہ سے حاصل کریں۔ تفاصیل پاکستان ٹائمز ۲۵/۷/۷۶ صفحہ ۵ پر دیکھیں۔

۲- گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ملتان میں سہ سالہ ڈپلومہ کورس برائے
Associate Chemical Engineer
" Electrical
" Mechanical
کے داخلہ کے لئے آخری تاریخ ۲۱/۸/۷۶ ہے۔ عمر ۱۵-۲۰ سال۔ میٹرک پاس فزکس کیمسٹری ریاضی کے ساتھ۔

جملہ تفاصیل و کوائف کے لئے دیکھیں پاکستان ٹائمز مورخہ ۲۵/۷/۷۶ صفحہ ۵۔

(ناظر تعلیم)

بازیافت نقدی

خاکسار کو ۲۲ جولائی کو ریلوے روڈ ربوہ پر کچھ نقدی ملی ہے۔ جن صاحب کی ہو وہ نشانی بتا کر حاصل کر سکتے ہیں۔

(عبدالحمید عارف دار الرحمت غربی۔ ربوہ)

قائدین کرام مجالس خدام الاحمدیہ کی فوری توجہ کیلئے

جملہ مجالس کو فارم تشخیص بجٹ آمد برائے سال ۵۵-۵۶ ہش / ۷۶-۷۷ء بھجوائے جارہے ہیں۔ فہرست تجنید کے لئے فارم بھی ساتھ ہی بھجوائے جارہے ہیں۔ براہِ مہربانی ضروری کوشش فرما کر ۱۵ تبوک (ستمبر) تک ہر دو قسم کے فارم پُر کروائیں اور مرکز میں ارسال فرمائیں۔ تشخیص اور تجنید کا کام ایک ساتھ انجام پانا ضروری ہے۔ خدا تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین

(مہتمم مال و تجنید)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ماہنامہ "انصار اللہ"

ماہنامہ "انصار اللہ" مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ہے۔ اس رسالہ نے گزشتہ سولہ سال میں خدا تعالیٰ کے فضل سے تربیت کی ذمہ داری کو بڑے عمدہ رنگ میں پورا کیا ہے۔ قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے اس رسالہ کے متعلق فرمایا کہ:-

"یہ رسالہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا جاتا اور ترتیب دیا جاتا ہے اور اس کے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلاء پیدا کرنے اور روح کو روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں"

انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں۔ اس رسالہ کی قیمت دس روپے (-/۱۰) سالانہ مقرر ہے۔ مجلس شوریٰ انصار اللہ ۱۹۵۹ء کے فیصلہ کے مطابق ہر مجلس اپنی گرانٹ میں سے کم از کم ایک رسالہ ضرور جاری کروائے۔

جن خریداروں کا سالانہ چندہ ختم ہوگیا ہے اُن کو یاد دہانی کے کارڈ بھجوائے جارہے ہیں۔ امید ہے کہ خریداران ماہنامہ انصار اللہ تعاون فرماتے ہوئے اپنا چندہ ضرور بھجوائیں گے۔ چندہ نہ ملنے پر اگلا شمارہ بذریعہ وی۔ پی ارسال خدمت ہوگا۔

(مینجر)

دُعائے مغفرت

۱- خاکسار کے چچا مکرم محمد یوسف صاحب ولد میاں فضل الٰہی صاحب چک ۵۶۵ گ۔ ب ایک ماہ چھ دن بیمار رہنے کے بعد میو ہسپتال میں ۳ جولائی کو ۲ بجے بعد دوپہر بعمر ۳۰ سال اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ انّا للہ و انّا الیہ راجعون۔

مرحوم بہت مخلص اور جماعتی کاموں میں دلچسپی لینے والے تھے۔ اپنی یادگار ایک لڑکا اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ خاکسار جماعت کے تمام احباب و خواتین سے درخواست کرتا ہے مرحوم کے لئے دردِ دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور اس کے اہل و عیال کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(جاوید احمد قائد خدام الاحمدیہ چک ۵۶۵ گ۔ ب ضلع لائلپور)

۲- عزیزم رانا لطیف احمد خان صاحب کی ہمشیرہ محترمہ منورہ خانم صاحبہ زوجہ بشارت احمد نعمان صاحب ۲۴ جولائی کو قضائے الٰہی سے وفات پاگئی ہیں۔ انّا للہ و انّا الیہ راجعون۔ مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند، مخلص اور دیندار خاتون تھیں۔ غرباء اور یتامیٰ کا خاص خیال رکھتیں۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی فدائی تھیں۔ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے، اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر اور تحمل کی توفیق بخشے۔ آمین

(شیخ محمد یوسف۔ لائلپور)

درخواستہائے دُعاء

۱- مکرم حکیم منور احمد (ابن محترم حکیم عبدالعزیز صاحب صدر جماعت احمدیہ چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ) کے لڑکے عزیز مبارک احمد کی دائیں ٹانگ بس کے حادثہ میں ٹوٹ گئی ہے اور سر پر شدید زخم آیا ہے سول ہسپتال حافظ آباد میں زیر علاج ہے احباب کرام سے بچے کی کامل و عاجل صحت کیلئے درخواست دعا ہے۔ (سعادت حیات نگران مجالس خدام الاحمدیہ تحصیل حافظ آباد)

۲- خاکسار کی ایک بھینس مالیتی آٹھ ہزار روپیہ چوری ہو گئی ہے۔ خاکسار کے لئے یہ بہت بڑا نقصان ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری دستگیری فرمائے اور اس نقصان کو پورا کردے۔ آمین

(عبدالرزاق سیکرٹری مال لدھیکے نیویں ضلع لاہور)

ناظمین اطفال! سالانہ مرکزی امتحانات اطفال کے حل شدہ پرچے جلد از جلد واپس مرکز میں بھجوا دیں۔ (مہتمم اطفال مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام درس القرآن رمضان المبارک ۱۳۹۶ ہجری

ماہ اگست کے آخر میں انشاء اللہ رمضان المبارک شروع ہو جائے گا۔ ماہ رمضان میں مسجد مبارک ربوہ میں مندرجہ ذیل پروگرام کے ماتحت انشاء اللہ درس القرآن ہو گا۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

نمبر شمار	اسماء گرامی	مجوزہ حصہ درس	متبادل
۱	مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب	سورہ فاتحہ تا آل عمران ۹ع	مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب لائبریرین
۲	" سید میر محمود احمد صاحب ناصر	آل عمران ۹ع تا مائدہ ختم	" فضل الٰہی صاحب بشیر
۳	" مولانا عبد المالک خان صاحب	سورہ انعام تا سورہ انفال	" سید سجاد علی شاہ صاحب
۴	" مولانا دوست محمد صاحب شاہد	سورہ توبہ تا سورہ یوسف	" نور الحق صاحب تنویر
۵	" مولانا غلام باری صاحب سیف	سورہ رعد تا سورہ کہف	" محمد احمد صاحب جلیل
۶	" مولانا ابو المنیر نور الحق صاحب	سورہ مریم تا سورہ فرقان	" قاضی مبارک احمد صاحب
۷	" مولانا ابو العطاء صاحب	سورہ شعراء تا سورہ سبا	" شیخ نور احمد صاحب منیر
۸	" قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری	سورہ فاطر تا سورہ زخرف	" بشارت احمد صاحب بشیر
۹	" عطاء اللہ صاحب کلیم	سورہ دخان تا سورہ تحریم	" رشید احمد صاحب چغتائی
۱۰	" چوہدری محمد شریف صاحب	سورہ ملک تا آخر قرآن	" مولوی محمد منور صاحب

ہفتہ تحریک جدید ــــ ماہ ستمبر کا پہلا ہفتہ

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ تحریک جدید کے وعدہ جات کا سال ۳۱؍ اکتوبر کو اختتام پذیر ہوتا ہے۔ چندہ جات تحریک جدید کی وصولی کا جائزہ لینے سے معلوم ہوا ہے کہ ابھی نصف سے زائد رقم قابل وصول ہے۔ اندریں صورت حسب سابق ہفتہ تحریک جدید منایا جائے۔ اس لئے جماعتوں سے درخواست ہے کہ وہ ماہ ستمبر کا پہلا ہفتہ تحریک جدید کا ہفتہ منائیں اور وصولی کو سو فیصدی تک پہنچانے کا اہتمام کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مکرم نواب خان صاحب درویش قادیان وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

قادیان سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم نواب خان صاحب درویش ۱۷/۱۸ جولائی ۱۹۷۶ء کی درمیانی شب بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کے موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

مرحوم فتح پور ضلع گجرات کے رہنے والے تھے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تحریک پر اپنے آپ کو دیہاتی مبلغین کلاس کے لئے وقف کر دیا تھا اور شروع درویشی کے زمانہ میں اس کلاس میں تعلیم پاتے رہے۔ چونکہ مرحوم زیادہ تعلیم یافتہ نہ تھے اس لئے عملی طور پر تبلیغی میدان میں نہ جا سکے۔ مگر مقامی طور پر مختلف قسم کی خدمات پوری باقاعدگی اور ذمہ داری سے بجا لاتے رہے اور کبھی کوئی حرفِ شکایت زبان پر نہ لائے۔ خاموش طبع اور کام سے کام رکھنے والے مخلص دوست تھے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اپنی رحمت کی چادر میں چھپائے رکھے۔

(ناظر خدمت درویشاں)

درخواست دعا

میری بیٹی عزیزہ منیرہ قمر کچھ عرصہ سے بیمار ہے اور بیماری پیچیدہ صورت اختیار کر رہی ہے۔ اب اسے بغرض علاج لاہور لے جایا گیا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے۔

(قمر الدین۔ محلہ دار الرحمت وسطی۔ ربوہ)

"بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا"

(حضرت مسیح موعودؑ)

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰؍ جنوری ۱۹۵۸ء میں وقف جدید کے چندہ کے متعلق فرمایا:-

"آگے بڑھو، زیادہ سے زیادہ چندے لکھواؤ اور جو لوگ آنریری سیکرٹری کے طور پر کام کر سکتے ہوں وہ اپنے آپ کو آنریری سیکرٹری بنائیں اور شہر میں یا باہر جہاں کہیں جائیں وہاں احمدیوں سے مل کر ..... زیادہ سے زیادہ چندہ لینے کی کوشش کریں۔"

خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید ۱۸ سال سے رشد و اصلاح اور دینی تعلیم و تربیت کا کام بصورت احسن سر انجام دے رہی ہے۔ اس عرصہ میں سینکڑوں جماعتوں نے وقف جدید سے استفادہ کیا اور ہزارہا احمدی بچوں، بچیوں اور نوجوانوں کی دینی تربیت کی گئی۔

پس اس تربیتی اور تدریسی نظام کو ترقی اور وسعت دینے کے لئے وقف جدید کو زیادہ سے زیادہ مالی اعانت کی ضرورت ہے۔ لہٰذا عہدہ داران جماعت سے گزارش ہے کہ وہ اپنی مساعی جمیلہ کو کمال تک پہنچائیں اور پوری کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہونے سے محروم نہ رہے۔ احباب سے موعودہ رقوم اضافہ کے ساتھ وصول کریں اور جو احباب کسی وجہ سے اب تک وعدہ نہیں لکھوا سکے ان سے بھی حسب حیثیت چندہ وصول کر کے انہیں اس ثواب میں شامل کریں۔ خدا تعالیٰ احباب کو اپنے فضل سے توفیق بخشے۔ آمین۔

(ناظم مال وقف جدید)

خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کی سالانہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کی سالانہ تربیتی کلاس بروز اتوار مورخہ ۸؍ اگست ۱۹۷۶ء صبح ۹½ بجے مسجد احمدیہ دار الذکر میں شروع ہو کر دوپہر ایک بجے تک جاری رہے گی۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

ھو الشافی

حیوانات کا علاج

کرنے کے لئے رسالہ "حیوانات کی امراض" دس پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں۔ اس رسالہ میں اپھارہ۔ گل گھوٹو وغیرہ کی اکسیروں کے خواص اور دیگر قیمتی معلومات درج ہیں۔

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ۔ ہالینڈ۔ مغربی جرمنی۔ ڈنمارک۔ لندن۔ سوئٹزرلینڈ اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری رعائتی ٹکٹوں کی بکنگ نیز ویزا کے حصول کے لئے

آج ہی رجوع فرمائیں

انڈس ٹریول سروس

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل

لاہور

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۲۵۴۴

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴